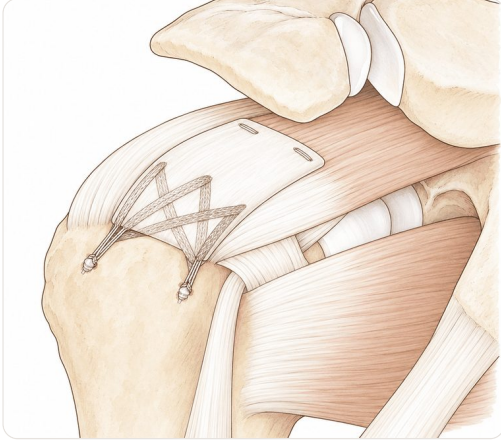




روٹیر کف کی دوبارہ مرمت کا آپریشن (revision) (rotator cuff repair)

دوبارہ پھٹا ہوا روٹیر کف، جس کا علاج دوبارہ مرمت کے آپریشن سے کیا گیا۔

4.0 © ① © Kieran Hirpara

اس صفحے کا ترجمہ مشین سے کیا گیا ہے اور ابھی تک کسی ڈاکٹر نے اس کی جانچ نہیں کی۔ انگریزی نسخہ ہی مستند ہے۔

یہ آپریشن کیوں تجویز کیا گیا ہے

بازو اور ہاتھ کے سرجن (upper-limb surgeon) ڈاکٹر کیرن ہیرپرا، جو Mater Private Hospital Rockhampton میں کام کرتے ہیں، آپ کی حالت کے مطابق سب سے کم چیر پھاڑ والے طریقوں سے علاج شروع کرتے ہیں۔ مریضوں کو عام طور پر ان کے فیملی ڈاکٹر (GP) ہمارے کلینک میں بھیجتے ہیں؛ اگر کسی فزیو تھراپسٹ نے آپ کو ہمارے پاس آنے کا مشورہ دیا ہے، تب بھی میڈیکل (Medicare) کی رقم کی واپسی (rebate) کا حقدار ہونے کے لیے آپ کو اپنے فیملی ڈاکٹر سے ریفرل (referral) لینا ہوگا۔ آپ کی ملاقات پر ہم آپ کی بیماری کی تاریخ لیتے ہیں، آپ کے کندھے کا معائنہ کرتے ہیں، اور جہاں ضرورت ہو ایکس رے یا اسکین کا انتظام کرتے ہیں۔ پرانے مسئلے کے لیے ہم عام طور پر پہلے بغیر آپریشن کا علاج آزما تے ہیں، جیسے سرگرمیوں میں تبدیلی، فزیو تھراپی یا انجکشن۔ سرجری کی بات اس وقت آتی ہے جب ان اقدامات سے آپ کو کافی بہتری نہ ملی ہو۔

روٹیر کف (rotator cuff)، یعنی ٹینڈنوں کا وہ گروپ جو کندھے کو تھامتا اور گھماتا ہے، کی دوبارہ مرمت ایک دوسرا آپریشن ہے جس میں کندھے کے ایسے ٹینڈن (tendon)، یعنی وہ مضبوط ڈوری جو پٹھے کو ہڈی سے جوڑتی ہے، کی پھر سے مرمت کی جاتی ہے جو پہلی مرمت کے بعد دوبارہ پھٹ گیا ہو یا کبھی جڑا ہی نہ ہو۔ ہم یہ آپریشن اس وقت تجویز کرتے ہیں جب اس پہلے علاج کے باوجود درد، رات کا درد، کمزوری یا اکڑاؤ جاری رہے۔ فیصلہ کرنے سے پہلے الٹراساؤنڈ یا ایم آر آئی جیسے اسکین ہمیں ٹینڈن اور اس کے ارد گرد کے پٹھے کو جانچنے میں مدد دیتے ہیں۔ اس آپریشن کا مقصد آپ کا درد کم کرنا اور آپ کے کندھے کی حرکت اور کارکردگی کو بہتر بنانا ہے۔ بہت سے لوگوں میں یہ بہتری سرجری کے 5 سال بعد بھی برقرار رہتی ہے۔ ہم آپ کے ساتھ اس کے فوائد اور خطرات پر بات کریں گے، اور یہ فیصلہ آپ ہمارے ساتھ مل کر کریں گے۔

آپریشن سے پہلے

سرجری سے پہلے ہم آپریشن کی منصوبہ بندی کے لیے اسکین کا انتظام کرتے ہیں۔ ان میں ایکس رے، الٹراساؤنڈ، یا ایم آر آئی (ایک ایسا اسکین جو آپ کے کندھے کے ارد گرد کی نرم بافتوں کو تفصیل سے دکھاتا ہے) شامل ہو سکتے ہیں۔ آپریشن کے دن آپ کو آپریشن سے سات گھنٹے پہلے کھانا پینا بند کرنا ہوگا۔ ہم سات گھنٹے کا اس لیے کہتے ہیں تاکہ اگر آپریشن کی فہرست وقت سے پہلے چل رہی ہو تو ہم آپ کی سرجری پہلے کر سکیں؛ آپ کے سرجن آپ کو آپ کا صحیح وقت بتائیں گے۔ اگر آپ باقاعدگی سے دوائیں لیتے ہیں تو ان کی فہرست ساتھ لائیں اور ہم

آپ کو بتائیں گے کہ کون سی دوائیں عارضی طور پر روکنی ہیں۔ کسی ایسے شخص کا انتظام کریں جو بعد میں آپ کو گاڑی میں گھر لے جائے، کیونکہ آپ خود گاڑی نہیں چلا سکیں گے۔ ڈھیلے، آرام دہ کپڑے پہنیں جنہیں پہننا اور اتارنا آسان ہو۔ اگر آپ کو دوسری طبی بیماریاں ہیں تو آپ کو خون کے ٹیسٹ یا بے ہوشی کے ڈاکٹر (anaesthetist)، یعنی وہ ماہر جو آپ کو بے ہوشی کی دوا دیتا ہے، سے معائنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

آپریشن کے دن

آپ ہسپتال کے سرجری کے مریضوں کے داخلے کے شعبے میں آتے ہیں، جہاں آپ کا اندراج کیا جاتا ہے اور آپ کو آپریشن تھیٹر کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔ پھر آپ بے ہوشی کے ڈاکٹر سے ملیں گے۔ یہ آپریشن جنرل اینسٹھیسیا (مکمل بے ہوشی) کے ساتھ ریجنل اعصابی بلاک (nerve block) ملا کر کیا جاتا ہے۔ آپریشن کے دوران آپ مکمل طور پر بے ہوش ہوں گے، اور بلاک (ایک انجکشن جو آپ کے جانگھ سے پہلے بازو کو جانے والے اعصاب کو سن کر دیتا ہے) سرجری کے بعد پہلے 12 سے 24 گھنٹوں تک درد سے آرام دیتا ہے۔ بے ہوشی کے ڈاکٹر آپریشن سے پہلے آپ سے ملیں گے اور دونوں حصوں کے بارے میں آپ کو سمجھائیں گے۔ پھر آپ کو آپریشن تھیٹر میں لے جایا جاتا ہے، جہاں آپریشن کیا جاتا ہے۔ آپریشن مکمل ہونے پر آپ ریکوری روم میں جاتے ہیں، جہاں نرسیں آپ کی نگرانی کرتی ہیں جب تک بے ہوشی کی دوا کا اثر ختم ہوتا ہے۔ جب آپ کی حالت مستحکم ہو جائے تو آپریشن کی نوعیت اور آپ کی بحالی کے مطابق آپ یا تو وارڈ میں چلے جاتے ہیں یا گھر۔

آپریشن میں کیا کیا جاتا ہے

روٹیٹر کف کی دوبارہ مرمت دو برین کے ذریعے آپریشن (keyhole) سے کی جاتی ہے۔ آپ کے سرجن آپ کے کندھے کے ارد گرد چند چھوٹے چیرے لگاتے ہیں، جن میں سے ایک پیچھے کی طرف ہوتا ہے، اور جوڑے کے اندر ایک چھوٹے کیمرے کی مدد سے کام کرتے ہیں۔ کیمرا پھٹا ہوا ٹینڈن اور وہ ہڈی دکھاتا ہے جس سے ٹینڈن الگ ہوا تھا۔

عام منصوبہ یہ ہوتا ہے کہ ٹینڈن کو ہڈی میں لگانے کے لیے چھوٹے اینکر کے ذریعے دوبارہ جوڑا جائے۔ یہ سیوچر اینکر (suture anchor)، یعنی ہڈی میں لگایا جانے والا چھوٹا پرزہ جو ٹانگوں کے دھاگے کو تھامتا ہے، ان ٹانگوں کو تھامتے ہیں جو ٹینڈن میں سے گزرتے ہیں۔ اینکر دو قطاروں میں لگانے جاتے ہیں: ایک قطار جوڑے کے قریب، اور دوسری قطار ذرا باہر کی طرف جو ٹینڈن کو ہڈی کی اس جگہ پر مضبوطی سے نیچے دباتی ہے جہاں اسے جڑنا ہے۔ آپریشن کے دوران آپ کے سرجن کو جو کچھ نظر آئے، اس کے مطابق وہ اس کے بجائے اینکر کی صرف ایک قطار، یا جوڑے کے قریب ایک مختلف قسم کا اینکر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

ٹینڈن کو واپس ہڈی پر جڑنے میں مدد دینے کے لیے مرمت کی جگہ پر ٹینڈن کے نیچے اکثر حیاتیاتی بافت سے بنی ایک نرم ہڈی رکھی جاتی ہے۔ آپ اس کے بارے میں ہمارے صفحے **EnFix حیاتیاتی ڈھانچہ (biological scaffold)** پر مزید پڑھ سکتے ہیں۔

اگر ہڈی کی وہ جگہ گھس چکی ہو جہاں ٹینڈن جڑتا ہے، تو آپ کے سرجن اسے دوبارہ بنانے کے لیے تھوڑی سی ہڈی کی پیوند کاری (bone graft) کر سکتے ہیں، تاکہ اینکر کو پکڑنے کے لیے کوئی ٹھوس چیز مل سکے۔ اگر ٹینڈن دوبارہ جوڑنے کے لیے بہت زیادہ خراب ہو چکا ہو، تو دوسرے طریقے، جیسے خلا کو پُر کرنے کے لیے عطیہ کیا گیا ٹینڈن استعمال کرنا، آپ کے علاج سے پہلے یا اس کے دوران آپ سے زیر بحث لائے جاسکتے ہیں۔

چیرے ٹانگوں سے بند کیے جاتے ہیں، اور زخموں پر ہڈی رکھی جاتی ہے۔ یہ ہڈی آپ تقریباً 10 دن تک لگی رہنے دیں۔

آپریشن کے بعد

زیادہ تر مریض اس آپریشن کے بعد ایک رات ہسپتال میں رہتے ہیں، اگرچہ کچھ اسی دن گھر جاسکتے ہیں۔ آپ ریکوری روم میں جا لیں گے، پھر وارڈ میں منتقل ہوں گے۔ نرسیں آپ کی دیکھ بھال کریں گی اور ضرورت کے مطابق آپ کو درد کی دوا دیں گی۔ آپریشن تھیٹر میں لگایا گیا

اعصابی ہلاک اکثر پہلے 12 سے 24 گھنٹوں تک کندھے کو آرام میں رکھتا ہے، اس لیے شروع میں آپ کو بہت کم درد محسوس ہو سکتا ہے۔ آرام کے لیے آپ کا بازو ایک سادہ سلنگ (sling)، یعنی گلے سے لٹکی وہ پٹی جو بازو کو سہارا دیتی ہے، میں رہے گا۔ آپ اسے نہانے دھونے اور ان ورزشوں کے لیے اتار سکتے ہیں جو ہم آپ کو سکھائیں گے۔ ہم زخم کی پٹی تقریباً 10 دن تک لگی رہنے دیتے ہیں؛ براہ کرم اس سے پہلے اسے نہ اتاریں، سوائے اس کے کہ ہم آپ کو ایسا کرنے کو کہیں۔ جب ہم آپ کو دیکھیں گے تو ہم اسے بدل دیں گے یا اتار دیں گے۔ ایک نرس آپ کو پٹھنے، کھڑے ہونے اور تھوڑا سا چلنے میں مدد دے گی، عام طور پر جانے کے چند گھنٹوں کے اندر۔ براہ کرم گھر جانے کے بعد پہلے 24 گھنٹوں کے لیے کسی ایسے شخص کا انتظام کریں جو آپ کے ساتھ رہے۔

صحت یابی

سرجری کے بعد پہلے چند دن آرام اور سکون کے ہوتے ہیں۔ اعصابی ہلاک کا اثر تقریباً ایک دن کے اندر ختم ہو جاتا ہے، اور اس کے بعد کندھے میں پہلے سے زیادہ دھن ہو سکتی ہے۔ کندھے اور بازو کے اوپری حصے کے ارد گرد سوجن اور نیل پڑنا معمول کی بات ہے اور اگلے ہفتوں میں ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ برف کی پٹیاں، آرام، اور ہماری تجویز کردہ درد کی دوا، سب اس میں آرام دیتے ہیں۔ بہت سے لوگوں کو شروع میں کرسی پر سیدھا بیٹھ کر یا تکیوں کے سہارے ٹیک لگا کر سونا زیادہ آرام دہ لگتا ہے، کیونکہ سیدھا لیٹنے سے کندھے پر دباؤ پڑ سکتا ہے۔ آرام کے لیے آپ کا بازو ایک سادہ سلنگ میں رہتا ہے۔ آپ اسے نہانے دھونے اور ان ورزشوں کے لیے اتارتے ہیں جو آپ کے فزیوتھراپسٹ آپ کو سکھاتے ہیں۔ یہ ورزشیں ہلکی شروع ہوتی ہیں، چھوٹی حرکتوں کے ساتھ تاکہ ٹینڈن کے جڑنے کے دوران کندھا اکڑ نہ جائے۔ وقت کے ساتھ حرکتیں بڑی اور زیادہ زوردار ہوتی جاتی ہیں، ہمیشہ آپ کے فزیوتھراپسٹ کی رہنمائی میں اور اس حد تک جتنا آپ آرام سے کر سکیں۔ روزمرہ زندگی میں آپ چل پھر سکتے ہیں، گھر میں کھوم سکتے ہیں، اور اپنا دوسرا بازو آزادی سے استعمال کر سکتے ہیں۔ جب تک آپ کا کندھا تیار نہ ہو جائے، آپ کو بھاری کاموں جیسے اٹھانے، چیزیں لے کر چلنے اور سر سے اوپر ہاتھ بڑھانے میں مدد کی ضرورت ہوگی۔

جب سوجن ختم ہو جائے اور حرکت واپس آجائے تو روزمرہ کے کام آسان ہو جاتے ہیں۔ کپڑے پہننا، نہانا دھونا اور گھر کے ہلکے کام سب سے پہلے واپس آتے ہیں۔ گاڑی چلانا اس وقت تک انتظار کرے گا جب تک آپ کے سرجن معائنے پر آپ کو اجازت نہ دے دیں، جو عام طور پر تقریباً چھ ہفتے پر ہوتا ہے؛ تفصیلات کے لیے ہماری گائیڈ **بازو اور ہاتھ کی سرجری کے بعد گاڑی چلانا** دیکھیں۔ کام اور ٹھیل مرحلہ وار واپس آتے ہیں، جب آپ کے سرجن اور فزیوتھراپسٹ اس بات پر متفق ہوں کہ ٹینڈن کافی اچھی طرح جڑ چکا ہے۔

صحت یابی ہر شخص میں مختلف ہوتی ہے۔ آپ کا وقت مختلف ہو سکتا ہے، اور آپ کے سرجن اور فزیوتھراپسٹ ہر مرحلے پر آپ کی رہنمائی کریں گے۔

کیا مسائل پیدا ہو سکتے ہیں

زیادہ تر مریض ٹھیک رہتے ہیں، لیکن کبھی کبھار مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ آپ کے سرجن اور ٹیم کسی بھی مسئلے کو جلد پکڑنے کے لیے آپ کی قریب سے نگرانی کرتے ہیں۔

سب سے اہم چیز جس پر ہم نظر رکھتے ہیں وہ ٹینڈن کا دوبارہ پھٹ جانا ہے۔ یہ ایسے درد کی طرح محسوس ہو سکتا ہے جو کم ہونا شروع ہونے کے بعد واپس آجائے، اور ساتھ ہی بازو اٹھاتے یا ہاتھ بڑھاتے وقت کمزوری ہو۔ دوبارہ ہونے والے زیادہ تر پھٹاؤ پہلے چھ ماہ کے اندر ہوتے ہیں، اس لیے اس دوران ہم آپ کے کندھے پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ اگر آپ کا درد یا کمزوری واپس آجائے تو اپنے اگلے معائنے کا انتظار کرنے کے بجائے ہمیں جلد بتائیں۔

انفیکشن کم ہوتا ہے لیکن اس پر فوری توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر آپ کو گہرا، ٹیس مارتا درد ہو جو عام درد کش دواؤں سے کم نہ ہو، زخم سے باہر کی طرف پھیلتی ہوئی سرخی، بخار، یا کندھا گرم محسوس ہو، تو اپنے فیملی ڈاکٹر کو دکھائیں یا ہسپتال کی ایمرجنسی جائیں۔ کبھی کبھی ناکام ہونے والی مرمت کا تعلق ایسے ہلکے درجے کے انفیکشن سے ہو سکتا ہے جسے دیکھنا مشکل ہو۔ کندھے کا شدید درد یا الٹاؤ جو ٹھیک نہ ہو، اس پر ہمیشہ انفیکشن کی جانچ ہونی چاہیے، اس لیے ہمیں اس کے بارے میں ضرور بتائیں۔

دوبارہ کیا جانے والا پر آپریشن درد سے پاک، مضبوط کندھے کا مقصد حاصل نہیں کر پاتا۔ کچھ لوگوں کو لگتا ہے کہ ان کی حرکت اتنی بہتر نہیں ہوئی جتنی انہیں امید تھی، یا الٹاؤ اور کمزوری باقی رہتی ہے۔ اگر ٹینڈن کی بافت پتلی ہو، پھٹاؤ بڑا ہو، یا آرتھرائٹس (جوڑی خرابی اور سوزش) شروع ہو چکا ہو، تو نتیجہ ہماری اور آپ کی خواہش سے کم ہو سکتا ہے۔ فیصلہ کرنے سے پہلے ہم آپ کے اسکین کے نتائج کے بارے میں آپ سے دیانتداری سے بات کریں گے۔

کچھ اور عوامل بھی مرمت کے ناکام ہونے کا خطرہ بڑھاتے ہیں۔ سرجری کے بعد ابتدائی دنوں میں لی گئی کچھ اینٹی بائیوٹک دواؤں کا تعلق مرمت کے ناکام ہونے اور دوسرے آپریشن کی ضرورت سے پایا گیا ہے۔ اگر مرمت کے بعد کے ہفتوں میں آپ کو کوئی نئی دوا بخورنے کی جائے تو بہتر ہے کہ پہلے ہم سے یا اپنے فیملی ڈاکٹر سے پوچھ لیں۔ خون میں کولیسٹرول کے مسائل بھی ٹینڈن کے جڑنے پر اثر ڈال سکتے ہیں، اس لیے جب ہم آپ سے توقعات کے بارے میں بات کرتے ہیں تو آپ کی عمومی صحت کو مد نظر رکھتے ہیں۔

اگر آپ تفصیلات جاننا چاہتے ہیں تو اس صفحے پر پیچیدگیوں کی جدول میں ان کی عام شرحیں درج ہیں۔

ہمیں کب فون کریں

اگر آپ کو بخار ہو، زخم سے پھیلتی ہوئی سرخی ہو، زخم سے رطوبت کا اخراج ہو، یا ایسا درد ہو جو بڑھتا ہی جائے، تو ہمیں فون کریں۔ اگر درد یا کمزوری کم ہونا شروع ہونے کے بعد واپس آجائے، یا آپ کی صحت یابی کے مراحل پیچھے جانے لگیں، تو ہمیں جلد بتائیں۔ اگر آپ کو اچانک شدید درد ہو، پنڈلی میں سوجن ہو، سانس پھولے، بازو میں احساس ختم ہو جائے، یا آپ اپنا بازو حرکت نہ دے سکیں تو ہسپتال کی ایمرجنسی جائیں۔ دوبارہ ہونے والے زیادہ تر پھٹاؤ پہلے چھ ماہ کے اندر ہوتے ہیں، اس لیے اس دوران ہم آپ کے کندھے پر گہری نظر رکھتے ہیں۔

اس مسئلے کے بارے میں مزید کہاں پڑھیں

یہ صفحہ خود آپریشن کے بارے میں ہے۔ جس مسئلے کا یہ علاج کرتا ہے، اور اس بارے میں کہ شواہد کیا بتاتے ہیں کہ سرجری کب مدد کرتی ہے اور کب نہیں، اس کی مزید تفصیل **روٹیٹر کف کے مسائل (Rotator Cuff Disorders)** کے صفحے پر موجود ہے۔